دعوتِ اقرا: ایک خواب، ایک کارواں

منشور و دستور

تصنیف

فقیر قادری محمد فیض علی مظفرپور، بہار
بانی، دعوتِ اقرا آرگنائزیشن

آل انڈیا دعوتِ اقرا آرگنائزیشن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دعوتِ اقرا: ایک خواب، ایک کارواں

منشور و دستور

تصنیف

فقیر قادری محمد فیض علی مظفرپور، بہار

بانی، دعوتِ اقرا آرگنائزیشن

پیشکش: دعوت اقرا آرگنائزیشن

نام رسالہ	:	دعوتِ اقرا: ایک خواب، ایک کارواں
موضوع	:	دعوتِ اقرا کا منشور و دستور
مصنف	:	فقیر قادری محمد فیض علی مظفرپور، بہار بانی، دعوتِ اقرا آرگنائزیشن
پروف ریڈنگ	:	
کمپوزنگ	:	بذاتِ خود
تعداد	:	
اشاعت اول	:	
صفحات	:	۲۰

فہرست (Table of Contents)

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
پیش لفظ		اہم ہدایات برائے شمولیتِ ٹیمز	
تعارف		ٹیم ممبرز کی ذمہ داریاں و نظامِ کار	
قیام کی وجوہات		تنظیم کے عمومی اراکین (غیر ٹیمی اراکین) کی ذمہ داریاں	
اغراض و مقاصد		تنظیمی نظم و ضبط (Discipline System)	
اصول و اقدار		مالی نظام (Finance System)	
تنظیمی ڈھانچہ		سجلِ اعزاز (Honor System)	
مجلسِ شوریٰ (تفصیلی قوانین)		مستقبل کا لائحہ عمل (Future Vision)	
صدر (تفصیلی قوانین)		اختتامیہ	
تنظیم میں شمولیت			
شعبہ جات			
فعال شعبہ جات (Active Teams)			
غیر فعاشعبہ جات			

پیش لفظ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ، أَمَّا بَعْدُ

یہ منشور و دستور آل انڈیا **دعوتِ اقرا آرگنائزیشن** کی جانب سے پیش کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد عوام الناس کو تنظیم کے اغراض و مقاصد، اس کے قیام کی وجوہات، اس کے وژن، مشن اور مکمل نظامِ کار سے روشناس کرانا ہے۔
زیرِ نظر دستاویز محض ایک تعارفی تحریر نہیں بلکہ ایک مکمل اور منظم نظام (System) کی حیثیت رکھتی ہے، جس کی بنیاد پر تنظیم کے تمام اصول، ضوابط اور عملی اقدامات مرتب کیے گئے ہیں۔
ابتدائی مرحلے میں تنظیم کی سرگرمیوں کو عام کرنے کے لیے فیسٹو (Festo)، پوسٹرز اور دیگر ذرائع اختیار کیے گئے، مگر جلد ہی یہ محسوس کیا گیا کہ ایک ایسا جامع اور مستند دستاویز ہونا ضروری ہے جس میں تنظیم کی مکمل تفصیلات، اصول و قوانین اور نظامِ کار کو یکجا کر دیا جائے، تاکہ ہر فرد آسانی کے ساتھ اس کو سمجھ سکے اور اس سے رہنمائی حاصل کر سکے۔ اسی ضرورت کے پیشِ نظر اس منشور و دستور کو ترتیب دیا گیا، تاکہ نہ صرف موجودہ اراکین بلکہ آنے والے افراد بھی اس تنظیم کے نظام کو سمجھ سکیں، اس سے وابستہ ہو سکیں اور ایک منظم طریقے سے اس مشن کو آگے بڑھا سکے۔
دعوتِ اقرا آرگنائزیشن کا بنیادی مقصد تعلیم کے فروغ، سماجی بیداری، اصلاحِ معاشرہ اور امتِ مسلمہ کے درمیان اتحاد و اتفاق کو مضبوط کرنا ہے، اور اس مقصد کے حصول کے لیے ایک واضح، مربوط اور عملی نظام وضع کیا گیا ہے، جس کی تفصیل اس دستاویز میں بیان کی گئی ہے۔
ہماری یہ کوشش ہے کہ یہ منشور ایک ایسا بنیادی رہنما (Guideline) ثابت ہو، جس کی روشنی میں تنظیم کے تمام کام انجام دیے جائیں اور ہر رکن اپنے فرائض اور ذمہ داریوں سے بخوبی آگاہ ہو سکے۔
ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ اپنے حبیبِ کریم، سیدِ عالم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے صدقے و وسیلے سے ہماری اس کوشش کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے، اور ہمیں اخلاص، استقامت اور حق پر قائم رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین۔

فقیر قادری **محمد فیض علی** مظفرپور، بہار
بانی، دعوتِ اقرا آرگنائزیشن
۲۷ شوال ۱۴۴۷ بمطابق ۱۵ اپریل ۲۰۲۶

تعارف

دعوتِ اقرا آرگنائزیشن ایک غیر سیاسی، غیر منافع بخش اور اصلاحی تنظیم ہے، جس کا قیام موجودہ دور کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے عمل میں لایا گیا، تاکہ امتِ مسلمہ کو تعلیمی، سماجی اور فکری میدان میں مضبوط اور مستحکم بنایا جا سکے۔
یہ تنظیم ایسے افراد پر مشتمل ہے جو امت کے درد کو محسوس کرتے ہیں اور ایک منظم، سنجیدہ اور عملی نظام کے تحت کام کرنے کے خواہاں ہیں، تاکہ معاشرے میں مثبت تبدیلی لائی جا سکے۔
یہ تنظیم حضور **حافظِ ملت** علیہ الرحمہ کے **عرس زرّیں** کے موقع پر چند **فرزندانِ اشرفیہ** کے ہاتھوں قائم کی گئی، جس کا مقصد ایک ایسے مشن کا آغاز تھا جو علم، شعور اور اصلاح کے ذریعے امت کی رہنمائی کر سکے۔

دعوتِ اقرا آرگنائزیشن کا بنیادی ہدف ایک ایسے باشعور معاشرے کی تشکیل ہے، جہاں افراد نہ صرف دینی و عصری تعلیم سے آراستہ ہوں بلکہ اپنے حقوق و فرائض سے بھی مکمل طور پر آگاہ ہوں، اور اجتماعی سطح پر ایک مضبوط اور متحد قوم کی حیثیت سے ابھر سکیں۔
یہ تنظیم اس اصول پر قائم ہے کہ کسی بھی قوم کی ترقی کا دارومدار تعلیم، شعور، نظم و ضبط اور اتحاد پر ہوتا ہے، اور جب تک ان بنیادی عناصر کو مضبوط نہ کیا جائے، اس وقت تک حقیقی ترقی ممکن نہیں۔ اسی لیے دعوتِ اقرا آرگنائزیشن نے اپنے قیام کے آغاز ہی سے ان شعبوں کو اپنی ترجیحات میں شامل کیا اور ایک ایسا نظام ترتیب دیا جس کے ذریعے افراد کی تربیت، رہنمائی اور عملی میدان میں ان کی شمولیت کو یقینی بنایا جا سکے۔
یہ تنظیم محض نظریاتی گفتگو تک محدود نہیں بلکہ عملی میدان میں کام کرنے پر یقین رکھتی ہے، اور اسی مقصد کے تحت مختلف شعبہجات قائم کیے گئے ہیں تاکہ ہر فرد اپنی صلاحیت کے مطابق تنظیم کا حصہ بن کر خدمتِ دین و ملت انجام دے سکے۔

دعوتِ اقرا آرگنائزیشن اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ اگر ایک منظم، مخلص اور باصلاحیت ٹیم تیار ہو جائے تو وہ نہ صرف اپنے معاشرے کو بہتر بنا سکتی ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی ایک مضبوط بنیاد فراہم کر سکتی ہے۔

قیام کی وجوہات

موجودہ دور میں امتِ مسلمہ جن حالات سے دوچار ہے، وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ تعلیمی، سماجی، فکری اور قانونی میدان میں مسلسل ایسے چیلنجز سامنے آ رہے ہیں، جنہوں نے ملت کے اجتماعی وجود کو کمزور کر دیا ہے۔
تعلیم کے میدان میں پسماندگی اس حد تک بڑھ چکی ہے کہ نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد نہ تو دینی علوم سے واقف ہے اور نہ ہی عصری تقاضوں کو سمجھنے کی صلاحیت رکھتی ہے، جس کے نتیجے میں وہ نہ صرف اپنی شناخت سے دور ہو رہے ہیں بلکہ عملی میدان میں بھی پیچھے رہتے جا رہے ہیں۔
سماجی سطح پر انتشار، بے نظمی اور باہمی اختلافات نے امت کی اجتماعی طاقت کو کمزور کر دیا ہے، جس کے باعث وہ متحد ہو کر اپنے مسائل کا حل تلاش کرنے سے قاصر نظر آتی ہے۔
فکری میدان میں بھی امت ایک شدید بحران کا شکار ہے، جہاں مختلف قسم کے شبہات، غلط نظریات اور میڈیا کے منفی اثرات نوجوانوں کے ذہنوں کو متاثر کر رہے ہیں، اور ان کی صحیح سمت میں رہنمائی کرنے والا کوئی مضبوط اور منظم نظام موجود نہیں۔
اسی طرح قانونی میدان میں بھی مسلمانوں کی بڑی تعداد اپنے حقوق سے ناواقف ہے، جس کی وجہ سے وہ اکثر ناانصافی اور ظلم کا شکار ہو جاتے ہیں، اور ان کے پاس کوئی ایسا پلیٹ فارم موجود نہیں ہوتا جو ان کی رہنمائی کر سکے یا ان کے حق میں آواز اٹھا سکے۔
ان تمام حالات کو سامنے رکھتے ہوئے یہ بات شدت سے محسوس کی گئی کہ ایک ایسی منظم، سنجیدہ اور باصلاحیت تنظیم کا قیام عمل

میں آیا، تاکہ ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کیا جا سکے جو تعلیم، شعور، اتحاد اور عملی جدوجہد کے ذریعے امت کو دوبارہ مضبوط بنیادوں پر قائم کرنے میں اپنا مؤثر کردار ادا کرے۔

اغراض و مقاصد

دعوتِ اقرا آرگنائزیشن کے اغراض و مقاصد محض نظریاتی نہیں بلکہ عملی بنیادوں پر قائم ہیں، جن کا مقصد امتِ مسلمہ کی ہمہ جہت ترقی، اصلاح اور استحکام کو یقینی بنانا ہے۔

تنظیم اپنے قیام کے آغاز ہی سے اس بات پر کاربند ہے کہ ایسے واضح اور مضبوط مقاصد متعین کیے جائیں، جن کے ذریعے نہ صرف فرد کی اصلاح ممکن ہو بلکہ اجتماعی سطح پر بھی مثبت اور دیرپا تبدیلی لائی جا سکے۔

ذیل میں تنظیم کے بنیادی اغراض و مقاصد بیان کیے جاتے ہیں:

- **(1) فروغِ تعلیم:**

امتِ مسلمہ میں دینی و عصری تعلیم کو فروغ دینا، تعلیمی بیداری پیدا کرنا اور نوجوانوں کو علم کی اہمیت سے روشناس کرانا، تاکہ وہ ایک باشعور اور باصلاحیت فرد بن سکیں۔

- **(2) تربیتِ نوجوانان:**

نوجوان نسل کی دینی، اخلاقی اور فکری تربیت کرنا، انہیں صحیح سمت فراہم کرنا اور ان کی صلاحیتوں کو مثبت کاموں میں استعمال کے قابل بنانا۔

- **(3) اصلاحِ معاشرہ:**

معاشرے میں پائی جانے والی برائیوں، بے راہ روی اور اخلاقی زوال کے خلاف مثبت اور مؤثر اصلاحی اقدامات کرنا، اور ایک صالح و مہذب معاشرہ تشکیل دینا۔

- **(4) فلاح و بہبود:**

غریبوں، یتیموں، ضرورت مندوں اور مظلوموں کی مدد کرنا، اور ان کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے عملی اقدامات کرنا۔

- **(5) اتحادِ امت:**

امتِ مسلمہ کے درمیان اتحاد، اتفاق اور بھائی چارے کو فروغ دینا، اور اختلافات کو کم کر کے ایک مضبوط اجتماعی قوت پیدا کرنا۔

- **(6) قانونی و سماجی رہنمائی:**

مسلمانوں کو ان کے آئینی و قانونی حقوق سے آگاہ کرنا، اور ضرورت کے وقت ان کی رہنمائی اور مدد فراہم کرنا۔

- **(7) دعوت و تبلیغ:**

اسلام کے پیغام کو حکمت، محبت اور حسنِ اخلاق کے ساتھ عام کرنا، اور لوگوں کو دین کی صحیح تعلیمات سے روشناس کرانا۔

- **(8) تنظیمی نظام کی مضبوطی:**

ایک منظم، مضبوط اور مؤثر تنظیمی ڈھانچہ قائم کرنا، جس کے ذریعے تمام سرگرمیاں بہتر انداز میں انجام دی جا سکیں۔

- **(9) شعور و بیداری:**

افراد میں دینی، سماجی اور فکری شعور پیدا کرنا، تاکہ وہ اپنے حالات کو سمجھ سکیں اور ان کے حل کے لیے عملی قدم اٹھا سکیں۔

- **(10) مستقبل کی تیاری:**

ایسی نسل تیار کرنا جو علم، کردار اور قیادت کی صلاحیتوں سے آراستہ ہو، اور مستقبل میں ملت کی صحیح نمائندگی کر سکے۔

اصول و اقدار

دعوتِ اقرا آرگنائزیشن اپنے تمام تر افعال و اقدامات میں چند بنیادی اصولوں اور اقدار کی پابند ہے، جو اس کے نظامِ کار کی بنیاد اور اس کی پہچان کی حیثیت رکھتے ہیں۔

یہ اصول محض الفاظ تک محدود نہیں بلکہ ہر رکن کے لیے لازم ہیں کہ وہ اپنی عملی زندگی میں ان کی پاسداری کرے، تاکہ تنظیم کا ہر کام خلوص، نظم اور مقصدیت کے ساتھ انجام پائے۔

ذیل میں تنظیم کے بنیادی اصول و اقدار بیان کیے جاتے ہیں:

- **(1) اخلاص فی العمل**

تنظیم سے وابستہ ہر فرد کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنے تمام اعمال کو خالصتاً اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے انجام دے، اور کسی بھی قسم کی ذاتی مفاد، شہرت یا دنیاوی فائدے کو مقصد نہ بنائے۔

- **(2) پابندیٔ شریعت**

تنظیم کا ہر کام شریعتِ مطہرہ اور ملکی قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے انجام دیا جائے گا، اور کسی بھی ایسے عمل کی اجازت نہیں ہوگی جو ان اصولوں کے خلاف ہو۔

- **(3) نظم و ضبط**

تنظیم کے تمام اراکین پر لازم ہوگا کہ وہ نظم و ضبط کی مکمل پابندی کریں، وقت کی قدر کریں، اور اپنے فرائض کو ذمہ داری کے ساتھ ادا کریں۔

- **(4) دیانت و امانت**

تنظیم کے معاملات میں دیانت داری اور امانت داری کو بنیادی حیثیت حاصل ہوگی، اور ہر رکن سے توقع کی جائے گی کہ وہ اپنے سپرد کردہ کام کو مکمل ذمہ داری کے ساتھ انجام دے۔

- **(5) اتحاد و اتفاق**

تنظیم کے اندر اور امت کے درمیان اتحاد، بھائی چارے اور باہمی احترام کو فروغ دیا جائے گا، اور اختلافات کو حکمت اور مشاورت کے ذریعے حل کیا جائے گا۔

- **(6) خدمتِ خلق**

تنظیم کا ہر رکن انسانیت کی خدمت کو اپنا فریضہ سمجھے گا، اور ضرورت مند افراد کی مدد کے لیے ہمیشہ تیار رہے گا۔

- **(7) سنجیدگی و ذمہ داری**

تنظیمی امور میں سنجیدگی، پختگی اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا جائے گا، اور کسی بھی قسم کی لاپرواہی یا غیر سنجیدہ رویہ قابلِ قبول نہیں ہوگا۔

- **(8) مشاورت (CONSULTATION)**

تنظیم کے اہم امور باہمی مشاورت سے طے کیے جائیں گے، تاکہ ہر فیصلہ دانشمندی اور اتفاقِ رائے کے ساتھ ہو۔

- **(9) اصلاح و احتساب**

تنظیم کے اندر اصلاح اور احتساب کا نظام برقرار رکھا جائے گا، تاکہ غلطیوں کی بروقت نشاندہی ہو اور بہتری کا عمل جاری رہے۔

- **(10) استقامت و تسلسل**

تنظیم اپنے مقاصد کے حصول کے لیے مستقل مزاجی کے ساتھ کام کرے گی، اور مشکلات کے باوجود اپنے مشن سے پیچھے نہیں ہٹے گی۔

تنظیمی ڈھانچہ

دعوتِ اقرا آرگنائزیشن ایک منظم، مربوط اور شوریٰ پر مبنی نظام کے تحت کام کرتی ہے، جس میں ہر ذمہ داری واضح طور پر تقسیم کی گئی ہے تاکہ تنظیم کے تمام امور اصول، نظم اور مشاورت کے ساتھ انجام دیے جا سکیں۔

تنظیم کا ڈھانچہ اس بنیادی اصول پر قائم ہے کہ کوئی بھی فرد مطلق اختیار کا حامل نہیں ہوگا، بلکہ تمام اہم فیصلے مجلسِ شوریٰ کی اجتماعی دانش اور مشاورت کے ذریعے کیے جائیں گے۔

تنظیم کا بنیادی ڈھانچہ درج ذیل اجزاء پر مشتمل ہوگا:

- **(1) مجلسِ شوریٰ (مرکزی حیثیت)**

مجلسِ شوریٰ تنظیم کا سب سے اعلیٰ، بااختیار اور فیصلہ ساز ادارہ ہوگا، جو تنظیم کے تمام بنیادی امور کی نگرانی اور رہنمائی کرے گا۔

یہی ادارہ تنظیم کے نظام، پالیسیوں اور مستقبل کی سمت کا تعین کرے گا۔

📌 **مجلسِ شوریٰ کے اختیارات:**

1. صدر کا انتخاب اور اس کی معزولی
2. تنظیمی پالیسیوں کی منظوری اور ترمیم
3. تمام اہم فیصلوں کی حتمی توثیق
4. مالی و انتظامی امور کی نگرانی
5. تنظیم کے نظم و ضبط کو برقرار رکھنا

6. کسی بھی ذمہ دار کے خلاف کارروائی کا اختیار

📌 **مجلسِ شوریٰ کی خصوصیات:**

• فیصلے اکثریت کی بنیاد پر ہوں گے (در دائرۂ شریعت و آئین ہند۔)

• ہر رکن کو رائے دینے کا حق حاصل ہوگا۔

• اہم معاملات میں باہمی مشاورت لازمی ہوگی۔

• اختلاف کی صورت میں اجتماعی فیصلہ حتمی ہوگا۔

◆ **(2) صدر (President)**

صدر تنظیم کا انتظامی سربراہ ہوگا، جو مجلسِ شوریٰ کے فیصلوں کے مطابق تنظیم کے امور کو عملی شکل دے گا۔

📌 **صدر کی حیثیت:**

• صدر شوریٰ کے تابع ہوگا

• صدر کو مکمل خود مختاری حاصل نہیں ہوگی اس کے تمام بڑے فیصلے شوریٰ کی منظوری سے مشروط ہوں گے۔

📌 **صدر کی ذمہ داریاں:**

1. تنظیم کے نظام کو فعال اور منظم رکھنا
2. شوریٰ کے فیصلوں پر عمل درآمد کروانا
3. شعبہ جات کی نگرانی کرنا
4. سالانہ منصوبہ بندی پیش کرنا
5. تنظیمی نظم و ضبط کو برقرار رکھنا

◆ **(3) ذمہ داران (Office Bearers)**

یہ وہ افراد ہوں گے جو مختلف شعبہ جات کی نگرانی کریں گے اور اپنے اپنے دائرۂ کار میں تنظیمی امور کو آگے بڑھائیں گے۔

📌 **ذمہ داران کی ذمہ داریاں:**

• اپنے شعبے کی کارکردگی کو بہتر بنانا

• ٹیم ممبران کی رہنمائی کرنا

• شوریٰ کو رپورٹ پیش کرنا

• تنظیمی اصولوں کی پابندی یقینی بنانا

◆ **(4) شعبہ جات (Departments)**

• تنظیم کے مختلف شعبہ جات ہوں گے، جن کے ذریعے تمام عملی سرگرمیاں انجام دی جائیں گی۔

• ہر شعبہ ایک مخصوص مقصد کے تحت کام کرے گا اور اپنی کارکردگی کے لیے جواب دہ ہوگا۔

◆ **(5) اراکین (Members)**

اراکین تنظیم کی بنیادی قوت ہوں گے، جو مختلف شعبہ جات کے تحت کام کرتے ہوئے تنظیم کے مقاصد کو عملی شکل دیں گے۔

📌 **اراکین کی حیثیت:**

• ہر رکن ذمہ دار ہوگا

• ہر رکن جواب دہ ہوگا

• ہر رکن تنظیم کا نمائندہ ہوگا

◆ **(6) نظامِ رابطہ (Communication System)**

تنظیم کے اندر ایک مؤثر اور مضبوط رابطہ نظام قائم کیا جائے گا جس کے ذریعے:

• ہدایات بروقت پہنچائی جائیں گی

• رپورٹس جمع کی جائیں گی

• فیصلوں کو نافذ کیا جائے گا

مجلسِ شوریٰ (تفصیلی قوانین)

دعوتِ اقرا آرگنائزیشن میں **مجلسِ شوریٰ** کو مرکزی، اعلیٰ ترین اور فیصلہ کن حیثیت حاصل ہوگی، اور تنظیم کے تمام بنیادی، انتظامی اور پالیسی سے متعلق امور اسی کے ذریعے طے کیے جائیں گے۔

مجلسِ شوریٰ اجتماعی مشاورت، ذمہ داری اور نظم و ضبط کا وہ مؤثر نظام ہے، جس کے ذریعے تنظیم کو مضبوط، متوازن اور مستحکم رکھا جائے گا، اور اس کے تمام معاملات اصول و ضوابط کے مطابق انجام دیے جائیں گے۔

◆ **(1) تشکیلِ شوریٰ (Composition):**

مجلسِ شوریٰ کل 11 سے 40 اراکین پر مشتمل ہوگی، جو دیانت، سنجیدگی، فہم و فراست اور تنظیمی شعور کے حامل ہوں گے، اور تنظیم کے مقاصد سے مکمل ہم آہنگی رکھتے ہوں گے۔

◆ **(2) شرائطِ رکنیتِ شوریٰ**

مجلسِ شوریٰ کا رکن بننے کے لیے درج ذیل شرائط کا پایا جانا ضروری ہوگا:

• دینی و اخلاقی اعتبار سے مضبوط ہو
• کم از کم بنیادی تعلیم یافتہ ہو
• تنظیمی اصولوں کی پابندی کرتا ہو
• سنجیدہ، باکردار اور ذمہ دار ہو
• تنظیم کے مقاصد سے مکمل ہم آہنگ ہو

◆ **(3) مدتِ رکنیت**

ہر رکنِ شوریٰ کی مدت 3 سال ہوگی۔

تاہم تنظیم میں تسلسل اور استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے ہر مدت کے اختتام پر تمام اراکین کو تبدیل نہیں کیا جائے گا، بلکہ مرحلہ وار تبدیلی (Rotation System) اختیار کیا جائے گا۔

◆ **(4) نظامِ تبدیلی (Rotation System)**

ہر تین سال بعد: کم از کم 30% سے 40% اراکین تبدیل کیے جائیں گے باقی اراکین برقرار رہیں گے تاکہ تنظیمی نظام میں تسلسل قائم رہے۔

اس طریقہ کار کے ذریعے تنظیم میں نئی صلاحیتوں کا اضافہ بھی ہوگا اور تجربہ بھی محفوظ رہے گا۔

◆ **(5) زیادہ سے زیادہ مدت**

کوئی بھی فرد زیادہ سے زیادہ:

دو یا تین مدتوں (6 تا 9 سال) تک مجلسِ شوریٰ کا رکن رہ سکتا ہے اس کے بعد اس کے لیے وقفہ (Break) لازم ہوگا، تاکہ نئے افراد کو موقع فراہم کیا جا سکے اور نظام میں توازن برقرار رہے۔

◆ **(6) شوریٰ کی تبدیلی کا طریقہ کار**

مجلسِ شوریٰ کی تبدیلی ایک منظم اور مرحلہ وار طریقہ کے تحت انجام دی جائے گی:

1. مجلسِ شوریٰ ایک انتخابی کمیٹی (Selection Committee) تشکیل دے گی، جو 3 تا 5 اراکین پر مشتمل ہوگی۔
2. یہ کمیٹی موجودہ اراکین کی کارکردگی کا جائزہ لے گی اور نئے ممکنہ اراکین کے نام تجویز کرے گی۔
3. مجوزہ فہرست کو مجلسِ شوریٰ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔
4. حتمی فیصلہ اکثریتی رائے (Majority Vote) کے ذریعے کیا جائے گا۔

◆ **(7) اختیاراتِ شوریٰ**

مجلسِ شوریٰ کو درج ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

• صدر کا انتخاب اور معزولی
• تنظیمی پالیسیوں کی تشکیل و ترمیم
• اہم فیصلوں کی منظوری
• مالی معاملات کی نگرانی
• نظم و ضبط کی نگرانی

کسی بھی ذمہ دار کے خلاف کارروائی

◆ **(8) نظامِ فیصلہ (Decision System)**

تمام اہم فیصلے اکثریت (Majority) کی بنیاد پر کیے جائیں گے کم از کم ⅔ (دو تہائی) اراکین کی موجودگی ضروری ہوگی (Quorum) اختلاف کی صورت میں اکثریتی فیصلہ حتمی ہوگا۔

◆ **(9) اجلاس (Meetings)**

مجلسِ شوریٰ کے اجلاس باقاعدگی سے منعقد کیے جائیں گے
ہنگامی حالات میں خصوصی اجلاس بلایا جا سکتا ہے
ہر رکن کی شرکت ضروری ہوگی
مسلسل غیر حاضری کی صورت میں کارروائی کی جا سکتی ہے

◆ **(10) معزولی (Removal)**

مجلسِ شوریٰ کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کسی بھی رکن یا ذمہ دار کو درج ذیل صورتوں میں معزول کر سکے:

• نظم و ضبط کی خلاف ورزی
• غیر سنجیدہ رویہ
• تنظیمی اصولوں کی عدم پابندی
• بددیانتی یا غیر ذمہ داری

• معزولی کا فیصلہ کم از کم ⅔ اکثریت سے کیا جائے گا۔

◆ **(11) احتساب (Accountability)**

ہر رکنِ مجلسِ شوریٰ اپنے فیصلوں اور ذمہ داریوں کے حوالے سے جواب دہ ہوگا، اور تنظیم کے مفاد کو ہر حال میں مقدم رکھا جائے گا۔

◆ **(12) مشاورت کا اصول**

• ہر رکن کو اپنی رائے دینے کا مکمل حق حاصل ہوگا۔
• فیصلے زبردستی نہیں بلکہ باہمی مشاورت سے کیے جائیں گے۔
• اختلاف کو مثبت اور تعمیری انداز میں لیا جائے گا۔

◆ **(13) رازداری (Confidentiality)**

مجلسِ شوریٰ کے اندر ہونے والے اہم فیصلوں، مشاورت اور گفتگو کو بلا اجازت عام نہیں کیا جائے گا، اور اس کی مکمل رازداری کو برقرار رکھنا ہر رکن کی ذمہ داری ہوگی۔

صدر (تفصیلی قوانین)

دعوتِ اقرا آرگنائزیشن میں صدر تنظیم کا انتظامی سربراہ ہوگا، جو مجلسِ شوریٰ کے فیصلوں کی روشنی میں تنظیم کے امور کو عملی شکل دے گا اور نظام کو فعال، منظم اور متحرک رکھنے کا ذمہ دار ہوگا۔

صدر کی حیثیت ایک ذمہ دار منتظم کی ہوگی، نہ کہ مطلق اختیار رکھنے والے حاکم کی، اور اس کے تمام بڑے فیصلے مجلسِ شوریٰ کی نگرانی اور منظوری کے تابع ہوں گے۔

◆ **(1) تقرری (Appointment)**

• صدر کا انتخاب مجلسِ شوریٰ کے ذریعے کیا جائے گا۔
• انتخاب اکثریتی رائے (Majority Vote) سے ہوگا۔
• صرف وہی افراد منتخب کیے جائیں گے جو قیادت، دیانت اور تنظیمی شعور رکھتے ہوں۔

◆ **(2) مدتِ صدارت**

• صدر کی مدت 2 سال ہوگی
• ایک ہی شخص زیادہ سے زیادہ دو یا تین مدتوں تک صدر رہ سکتا ہے
• ہر مدت کے اختتام پر دوبارہ انتخاب ضروری ہوگا

◆ **(3) حیثیت و دائرۂ اختیار**

• صدر مجلسِ شوریٰ کے تابع ہوگا۔
• اسے مکمل خودمختاری حاصل نہیں ہوگی۔
• تمام اہم فیصلے شوریٰ کی منظوری سے مشروط ہوں گے۔

◆ **(4) ذمہ داریاں**

صدر کی بنیادی ذمہ داریاں درج ذیل ہوں گی:
• تنظیم کے نظام کو فعال اور منظم رکھنا۔
• مجلسِ شوریٰ کے فیصلوں پر عمل درآمد کروانا۔
• مختلف شعبہ جات کی نگرانی کرنا۔
• تنظیمی نظم و ضبط کو برقرار رکھنا۔
• سالانہ منصوبہ بندی اور اہداف پیش کرنا۔
• ذمہ داران سے رپورٹس حاصل کرنا۔

◆ **(5) ہنگامی اختیارات**

• ہنگامی حالات میں صدر عارضی فیصلہ کر سکتا ہے۔
• تاہم ایسے فیصلے کو بعد ازاں مجلسِ شوریٰ کی منظوری کے لیے پیش کرنا لازم ہوگا۔

◆ **(6) معزولی (Removal)**

مجلسِ شوریٰ کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ صدر کو درج ذیل صورتوں میں معزول کر سکے:
• تنظیمی اصولوں کی خلاف ورزی
• غیر ذمہ داری یا نااہلی
• بددیانتی یا اعتماد کا فقدان
• مسلسل ناقص کارکردگی

📌 معزولی کا فیصلہ کم از کم ⅔ اکثریت سے کیا جائے گا

◆ **(7) جواب دہی (Accountability)**

• صدر اپنے تمام فیصلوں اور اقدامات کے لیے مجلسِ شوریٰ کے سامنے جواب دہ ہوگا۔
• وہ تنظیم کے مفاد کو ہر حال میں مقدم رکھے گا۔

◆ **(8) عارضی ذمہ داری**

صدر کی عدم موجودگی میں شوریٰ کسی ذمہ دار کو عارضی طور پر یہ ذمہ

داری سونپ سکتی ہے۔

تنظیم میں شمولیت

دعوتِ اقرا آرگنائزیشن میں شمولیت ایک بامقصد اور منظم طریقہ کار کے تحت انجام دی جاتی ہے، تاکہ تنظیم سے وابستہ ہونے والے افراد سنجیدہ، باکردار اور تنظیم کے مشن سے ہم آہنگ ہوں۔

تنظیم میں شمولیت کے دو بنیادی طریقے درج ذیل ہیں:

- **اوّل: عملی شمولیت (Active Participation)**

اس طریقے کے تحت کوئی بھی فرد تنظیم کی فعال ٹیموں میں سے کسی ایک ٹیم کا حصہ بن کر ہمارے ساتھ عملی طور پر قوم و ملت کی خدمت انجام دے سکتا ہے۔

ہر ٹیم کے اپنے مخصوص مقاصد اور ذمہ داریاں ہوتی ہیں، جن کی تفصیل آگے بیان کی جائے گی، تاکہ ہر فرد اپنی صلاحیت، دلچسپی اور مزاج کے مطابق مناسب شعبے کا انتخاب کر سکے۔

یہ طریقہ ان افراد کے لیے موزوں ہے جو براہِ راست میدانِ عمل میں آکر تنظیم کے ساتھ کام کرنا چاہتے ہیں۔

- **دوم: عمومی وابستگی (General Association)**

اگر کوئی فرد فی الحال کسی مخصوص ٹیم میں شامل ہونے کی استطاعت یا فرصت نہیں رکھتا، تب بھی وہ دعوتِ اقرا آرگنائزیشن کے ساتھ وابستہ ہو کر اس کے مشن کا حصہ بن سکتا ہے۔

ایسے افراد تنظیم کی تقویت، حوصلہ افزائی اور فروغ میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں اور وقتاً فوقتاً اپنی استطاعت کے مطابق تعاون فراہم کرتے ہیں۔

- **طریقۂ اندراج (Registration Process)**

جو افراد دعوتِ اقرا آرگنائزیشن کے ساتھ وابستگی اختیار کرنا چاہتے ہیں، وہ تنظیم کی جانب سے فراہم کردہ شمولیتی فارم (Membership Form) کو پُر کریں۔

فارم جمع ہونے کے بعد تنظیم کی ٹیم امیدوار سے رابطہ کرے گی، اس کی معلومات اور دلچسپی کا جائزہ لے گی، اور مناسب سمجھنے پر اسے تنظیم کے ساتھ منسلک کر دیا جائے گا، ان شاء اللہ۔

- **عمومی ہدایات**

شمولیت اخلاص اور نیک نیتی کے ساتھ اختیار کی جائے
تنظیمی اصولوں کی پابندی لازم ہوگی
ہر فرد کو اس کی صلاحیت کے مطابق ذمہ داری دی جائے گی
ٹیم میں شمولیت تنظیم کی ضرورت، فرد کی صلاحیت اور باہمی مشاورت کے بعد طے کی جائے گی۔

شعبہ جات

دعوتِ اقرا آرگنائزیشن کے مقاصد کو مؤثر، منظم اور وسیع پیمانے پر عملی شکل دینے کے لیے مختلف شعبہ جات (Teams) قائم کیے گئے ہیں، جن کے ذریعے تنظیم کے تمام دعوتی، تعلیمی، اصلاحی، سماجی اور فلاحی کام باقاعدہ اور مربوط انداز میں انجام دیے جاتے ہیں۔

یہ شعبہ جات تنظیم کے عملی نظام کی بنیاد ہیں، اور ہر شعبہ اپنے مخصوص دائرۂ کار میں کام کرتے ہوئے تنظیم کے مشن کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

- **شعبہ جات کی اہمیت**

تنظیم میں مختلف شعبہ جات کے قیام کا مقصد یہ ہے کہ:

- کام کو منظم اور تقسیم شدہ انداز میں انجام دیا جائے۔
- ہر فرد کو اس کی صلاحیت اور دلچسپی کے مطابق موقع فراہم کیا جائے۔
- مختلف میدانوں میں بیک وقت مؤثر کام ممکن ہو۔
- ذمہ داریوں کو واضح اور متعین رکھا جائے۔

- **شعبہ جات کا نظام**

•ہر شعبہ ایک ذمہ دار (Team Head) کے تحت کام کرے گا۔
•ہر ٹیم میں متعدد اراکین شامل ہوں گے۔
•تمام شعبہ جات مجموعی طور پر مجلسِ شوریٰ اور صدر کے زیر نگرانی کام کریں گے۔
•ہر ٹیم اپنی کارکردگی کے لیے جواب دہ ہوگی۔

- **فعال اور غیر فعال شعبہ جات**

دعوتِ اقرا آرگنائزیشن میں کچھ شعبہ جات فعال (Active) ہوتے ہیں ، جبکہ بعض شعبہ جات وقتی طور پر غیر فعال (Inactive) بھی ہو سکتے ہیں ۔ تنظیم کی ضرورت، حالات اور وسائل کے مطابق کسی بھی شعبے کو فعال یا غیر فعال کیا جا سکتا ہے اور نئے شعبہ جات بھی قائم کیے جا سکتے ہیں۔

- **شمولیت کا اصول**

ہر رکن کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنی صلاحیت ، دلچسپی اور وقت کو مدنظر رکھتے ہوئے کسی بھی مناسب شعبے کا انتخاب کرے، تاکہ وہ اپنی ذمہ داری کو بہتر انداز میں ادا کر سکے۔

فعال شعبہ جات (Active Teams)

شعبہ (1): یوٹیوب و سوشل میڈیا ٹیم (YouTube & Social Media Team)

- **تعارف (Introduction)**

یوٹیوب و سوشل میڈیا ٹیم کا مقصد جدید ذرائع ابلاغ کے ذریعے دعوتِ دین، تعلیمی اور اصلاحی مواد کو عام کرنا، تنظیمی پیغام کو وسیع پیمانے پر پہنچانا، اور آنلائن پلیٹ فارمز پر تنظیم کی مضبوط نمائندگی قائم کرنا ہے۔

اس شعبے کے ذریعے نوجوانوں تک مثبت مواد پہنچانا، عوام میں دینی شعور بیدار کرنا اور تنظیم کی سرگرمیوں کو مؤثر انداز میں پیش کرنا مقصود ہے۔

- **مقاصد (Objectives):**

• دعوتی، تعلیمی اور اصلاحی پیغام کو وسیع پیمانے پر عام کرنا۔
• سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوان نسل تک مثبت اور مفید مواد پہنچانا۔
• تنظیم کی سرگرمیوں کو مؤثر انداز میں پیش کرنا۔
• عوام میں دینی شعور اور بیداری پیدا کرنا۔

- **اہم کام (Key Responsibilities)**

• یوٹیوب، فیس بک، انسٹاگرام وغیرہ پر ویڈیوز اور پوسٹس تیار کرنا اور اپلوڈ کرنا۔
• اسلامی، تعلیمی اور اصلاحی ویڈیوز کی تیاری اور ایڈیٹنگ۔
• گرافکس، تھمب نیلز اور سوشل میڈیا پوسٹس ڈیزائن کرنا۔
• تنظیمی پروگرامز، سرگرمیوں اور مہمات کو آن لائن promote کرنا۔
• کمنٹس اور میسجز کا جواب دینا اور عوام سے رابطہ برقرار رکھنا۔
• سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کا نظم و نسق سنبھالنا۔

- **مطلوبہ صلاحیتیں (Required Skills)**

• سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کی بنیادی سمجھ
• ویڈیو ایڈیٹنگ یا گرافکس ڈیزائننگ کی مہارت (ترجیحی)
• تخلیقی سوچ (Creativity)
• مستقل مزاجی اور ذمہ داری کا احساس۔

شعبہ (2): تحریر و اشاعت ٹیم (Writing & Publication Team)

- **تعارف (Introduction)**

تحریر و اشاعت ٹیم کا مقصد دینی، تعلیمی، اصلاحی اور فکری مواد کو تحریری شکل میں مرتب کرنا، اسے مؤثر انداز میں عوام تک پہنچانا، اور تنظیم کے پیغام کو واضح، مدلل اور باوقار انداز میں پیش کرنا ہے۔

اس شعبے کے ذریعے صحیح فکر کو عام کرنا، غلط نظریات کی علمی انداز میں تردید کرنا، اور افراد میں علمی و فکری بیداری پیدا کرنا مقصود ہے۔

- مقاصد (Objectives)
• معیاری دینی و تعلیمی مواد تیار کرنا اور شائع کرنا۔
• تنظیم کے پیغام کو واضح اور مؤثر انداز میں پیش کرنا۔
• فکری اور اصلاحی تحریروں کے ذریعے شعور بیدار کرنا۔
• غلط افکار اور نظریات کی علمی و مہذب انداز میں تردید کرنا۔
• عوام میں مطالعہ اور علم کی طرف رغبت پیدا کرنا۔

- اہم کام (Key Responsibilities)
• مضامین، بیانات، پوسٹس اور اسکرپٹس تیار کرنا۔
• سوشل میڈیا اور ویب سائٹ کے لیے تحریری مواد تیار کرنا۔
• تنظیمی مہمات کے لیے مؤثر اور بامقصد تحریری مواد بنانا۔
• دینی، اصلاحی اور تعلیمی موضوعات پر تحقیق اور تحریر۔
• کتابچوں، نوٹس اور دیگر مواد کی تیاری و اشاعت۔
• مواد کی زبان، انداز اور معیار کو بہتر بنانا۔

- مطلوبہ صلاحیتیں (Required Skills)
• اردو زبان پر اچھی گرفت
• لکھنے کی مہارت (Writing Skills)
• مطالعہ اور تحقیق کا شوق
• سنجیدگی اور فکری پختگی
• ذمہ داری اور مستقل مزاجی

شعبہ (3): شرعی رہنمائی ٹیم (Sharia Guidance Team)

- تعارف (Introduction)

شرعی رہنمائی ٹیم کا مقصد عوام کو روزمرہ زندگی میں پیش آنے والے دینی و شرعی مسائل میں بنیادی رہنمائی فراہم کرنا، صحیح دینی فہم کو عام کرنا، اور افراد کو معتبر دینی ذرائع کی طرف متوجہ کرنا ہے۔

اس شعبے کے عملی امور "**محفلِ تحقیق**" کے ذریعے انجام دیے جاتے ہیں، جہاں دینی مسائل پر غور و فکر، تحقیق اور رہنمائی کا عمل منظم انداز میں کیا جاتا ہے۔

- مقاصد (Objectives)
• شرعی مسائل میں درست اور محتاط رہنمائی فراہم کرنا
• عوام میں دینی شعور اور فہمِ دین کو فروغ دینا
• لوگوں کو معتبر علماء اور مستند ذرائع کی طرف رہنمائی کرنا۔
• دین کے حوالے سے اعتدال اور توازن کو عام کرنا۔

- اہم کام (Key Responsibilities)
• عام شرعی سوالات کے حوالے سے بنیادی رہنمائی فراہم کرنا۔
• دینی مسائل پر ابتدائی وضاحت پیش کرنا۔
• محفلِ تحقیق کے ذریعے مسائل پر غور و تحقیق کرنا۔
• معتبر علماء اور دینی اداروں سے رابطہ قائم کرنا۔
• عوام کو صحیح اور مستند معلومات کی طرف متوجہ کرانا۔

- مطلوبہ صلاحیتیں (Required Skills)
• دینی علم کی بنیادی سمجھ
• احتیاط اور ذمہ داری کا احساس
• تحقیق کا ذوق
• سنجیدگی اور اعتدال

شعبہ (4): آن لائن کورسز ٹیم (Online Courses Team)

- تعارف (Introduction)

آن لائن کورسز ٹیم کا مقصد جدید ذرائع کے ذریعے دینی و تعلیمی کورسز کی تیاری کرنا، انہیں منظم انداز میں پیش کرنا، اور زیادہ سے زیادہ افراد تک علم کو آسانی کے ساتھ پہنچانا ہے۔

اس شعبے کے ذریعے آن لائن تعلیم کو فروغ دینا، طلبہ و عوام کی تعلیمی رہنمائی کرنا، اور ایک ایسا تعلیمی نظام قائم کرنا مقصود ہے جس سے ہر فرد اپنی سہولت کے مطابق مستفید ہو سکے۔

- مقاصد (Objectives)
• دینی و تعلیمی کورسز تیار کرنا اور عام کرنا۔
• آنلائن تعلیم کو فروغ دینا۔
• طلبہ اور عوام کی علمی رہنمائی کرنا۔
• مختلف موضوعات پر منظم کورسز فراہم کرنا۔
• تعلیم کو آسان اور قابلِ رسائی بنانا۔

- اہم کام (Key Responsibilities)
• کورسز کی منصوبہ بندی اور ترتیب دینا۔
• ویڈیوز اور تعلیمی مواد تیار کرنا۔

- آنلائن کلاسز کا نظم و نسق سنبھالنا۔
- طلبہ کے سوالات اور رہنمائی کا انتظام کرنا۔
- کورسز کے معیار کو بہتر بنانا۔
- مختلف تعلیمی پلیٹ فارمز کا استعمال کرنا۔

◆ **مطلوبہ صلاحیتیں (Required Skills)**

- تدریسی صلاحیت (Teaching Skills)
- بنیادی دینی یا تعلیمی علم
- منصوبہ بندی اور تنظیمی مہارت
- صبر اور رہنمائی کا جذبہ

غیر فعال شعبہ جات

دعوتِ اقرا آرگنائزیشن کے تحت بعض ایسے شعبہ جات بھی متصور کیے گئے ہیں جو فی الحال فعال نہیں ہیں، تاہم تنظیم کی ضرورت، وسائل اور حالات کے مطابق انہیں مستقبل میں فعال کیا جا سکتا ہے۔

ان شعبہ جات کا مقصد تنظیم کے دائرۂ کار کو مزید وسیع کرنا، مختلف میدانوں میں مؤثر خدمات انجام دینا، اور وقت کے تقاضوں کے مطابق نئے شعبوں کو شامل کرنا ہے۔

یہ تمام شعبہ جات تنظیم کے مجموعی وژن اور مشن کا حصہ ہیں، اور جیسے جیسے تنظیم ترقی کرے گی، ان شعبوں کو مرحلہ وار فعال کیا جاتا رہے گا۔

◆ **اہم اصول:** کسی بھی شعبے کو فعال یا غیر فعال کرنا مجلسِ شوریٰ کی مشاورت سے طے کیا جائے گا، نئے شعبہ جات کا اضافہ بھی ضرورت کے مطابق کیا جا سکتا ہے ، ہر شعبہ تنظیم کے بنیادی اصولوں اور نظام کے تحت کام کرے گا۔

◆ **ممکنہ شعبہ جات (Examples)**

تنظیم کے دائرۂ کار کو وسیع کرنے اور مختلف میدانوں میں مؤثر خدمات انجام دینے کے لیے درج ذیل شعبہ جات کو مستقبل میں فعال کیا جا سکتا ہے:

1. مسلم ویلفیئر ٹیم (Muslims Welfare Team)

مقصد: ملت کے کمزور، محتاج، اور مظلوم طبقے کی فلاح و بہبود۔

ذمہ داریاں:

- غریب طلبہ کے لیے اسکالرشپ یا فیس کا بندوبست۔
- ضرورت مندوں کو راشن، کپڑے، یا مالی امداد دینا۔
- ہسپتال میں مریضوں کی مدد اور فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد۔
- قدرتی آفات میں امدادی سرگرمیوں میں حصہ لینا۔

2. مساجد و مسلم ادارہ رابطہ ٹیم (Masjid & Muslims Network Team)

مقصد: مساجد اور مسلم اداروں کا باہمی رابطہ اور تعاون۔

ذمہ داریاں:

- مختلف مساجد کو تنظیم سے جوڑنا۔
- مقامی امام و علماء سے رابطہ رکھنا۔
- مساجد میں عوامی بیداری مہمات چلانا۔

3. تعلیمی و ادارہ جاتی ترقی ٹیم (Education & Institute Development Team)

مقصد: تعلیمی اداروں کی ترقی اور نوجوانوں کی تربیت۔

ذمہ داریاں:

- کوچنگ، فری کلاسز، اور ورکشاپس کا انعقاد۔
- طلبہ کو ہائر ایجوکیشن کے مواقع فراہم کرنا۔
- اساتذہ کی تربیت اور تعلیمی نصاب میں بہتری لانا۔

4. مدارس و اسکول تحقیق ٹیم (Madaris & Schools Research Team)

مقصد: دینی و عصری اداروں کی تحقیق، رہنمائی اور ترقی۔

ذمہ داریاں:

- مدارس اور اسکولوں کا ڈیٹا جمع کرنا۔
- دینی اداروں کی تعلیمی ضرورتوں کو جانچنا اور مدد فراہم کرنا۔
- تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے مشورے اور کورس ڈویلپ کرنا۔

طلبہ کو آگے بڑھانے کے لیے ٹریننگ پروگرامز بنانا۔

5. اسلامی قانونی ڈیفنس ٹیم (Islamic Legal Defense Team)

مقصد: مظلوم مسلمانوں کو قانونی مدد فراہم کرنا۔

ذمہ داریاں:

- قانونی مسائل میں فری مشورہ دینا۔
- پولیس یا عدالتی زیادتی کے خلاف آئینی دائرے میں آواز اٹھانا۔
- مسلمانوں کے آئینی حقوق سے انہیں باخبر کرنا۔
- قانونی ماہرین سے رابطے رکھنا اور کیسز کو فالو اپ کرنا۔

6. نیوز و میڈیا ٹیم (News & Media Team)

مقصد: ملت کی صحیح تصویر دنیا کے سامنے لانا۔

ذمہ داریاں:

- جھوٹی خبروں کی تردید کرنا اور حقیقت کو عام کرنا۔
- مسلمانوں کے مثبت کاموں کو میڈیا میں نمایاں کرنا۔
- تنظیم کی خبروں کو پریس ریلیز اور آرٹیکل کی صورت میں پھیلانا۔
- خود کا میڈیا پلیٹ فارم بنانا.

7. مناظرہ و دعوت ٹیم (Munazara & Dawah Team)

مقصد: باطل نظریات کا علمی و پر امن رد، اور دعوت دین کا فریضہ

ذمہ داریاں:

- مختلف مکاتب فکر کے شبہات کا جواب دینا۔
- علمی مباحثے اور سوال و جواب کے سیشنز رکھنا۔
- غیر مسلم تک اسلام کا پیغام پہنچانا۔
- تقریری و تحریری دعوتی مواد تیار کرنا۔

8. اتحاد و مفاہمت ٹیم (Unity & Reconciliation Team)

مقصد: ملت اسلامیہ میں اتحاد، رواداری، اور میل جول کو فروغ دینا۔

ذمہ داریاں:

- آپسی اختلافات کو ختم کرکے بھائی چارہ پیدا کرنا۔
- مساجد، اداروں، اور شخصیات کے درمیان تعلق مضبوط کرنا۔
- صلح صفائی اور مفاہمت کا کردار ادا کرنا۔

9. مقامی شرکت و بیداری ٹیم (Local Community Engagement Team)

مقصد: گاؤں، قصبے، اور مقامی سطح پر عوام سے رابطہ اور بیداری۔

ذمہ داریاں:

- علاقائی سطح پر چھوٹے جلسے، تربیتی کیمپ، اور میل ملاقات۔
- نوجوانوں کو تنظیم سے جوڑنا۔
- مقامی مسائل کو جاننا اور ان کا حل تلاش کرنا۔

📌 **وضاحت:** مندرجہ بالا شعبہ جات مثال کے طور پر ذکر کیے گئے ہیں، تنظیم کی ضرورت، حالات اور وسائل کے مطابق ان کے علاوہ دیگر شعبہ جات بھی قائم کیے جا سکتے ہیں۔

اہم ہدایات برائے شمولیتِ ٹیمز

تنظیم کے مختلف شعبہ جات میں مؤثر، منظم اور ذمہ دارانہ انداز میں کام انجام دینے کے لیے درج ذیل ہدایات کو مدنظر رکھنا ضروری ہوگا:

◆ **(1) مناسب انتخاب**

ہر فرد اپنی صلاحیت، دلچسپی اور دستیاب وقت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہی کسی ٹیم کا انتخاب کرے، تاکہ وہ اپنی ذمہ داری کو بہتر اور مکمل انداز میں ادا کر سکے۔

◆ **(2) محدود انتخاب**

ایک سے زیادہ ٹیموں کے انتخاب سے حتی الامکان گریز کیا جائے، کیونکہ ہر ٹیم کی ذمہ داریاں الگ، اہم اور وقت طلب ہوتی ہیں، اور بیک وقت متعدد ذمہ داریاں ادا کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔

◆ **(3) ابتدائی جائزہ (Test)**

کسی بھی ٹیم میں شمولیت کے بعد امیدوار کا ابتدائی جائزہ (Test) لیا جائے گا، تاکہ اس کی صلاحیت، سنجیدگی اور ذمہ داری کو پرکھا جا سکے۔

◆ **(4) ٹیم کے مطابق ٹیسٹ**

ہر ٹیم کے لیے ٹیسٹ کی نوعیت مختلف ہوگی، جو اس ٹیم کی ضروریات اور کام کے مطابق طے کی جائے گی۔

◆ **(5) حتمی شمولیت:**

ٹیسٹ اور جائزے کے بعد صرف وہی افراد متعلقہ ٹیم میں شامل کیے جائیں گے جو اپنی ذمہ داری کو احسن انداز میں نبھانے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔

◆ **(6) ذمہ داری کا احساس:**

ہر رکن کو یہ احساس ہونا چاہیے کہ ٹیم میں شمولیت ایک ذمہ داری ہے، اور اسے سنجیدگی، دیانت داری اور مستقل مزاجی کے ساتھ ادا کرنا ضروری ہے۔

نوٹ (اہم اطلاع): تنظیم کے تمام شعبہ جات مستقل طور پر فعال نہیں ہوتے، بلکہ ضرورت، حالات اور وسائل کے مطابق مختلف شعبہ جات کو فعال یا غیر فعال کیا جاتا رہتا ہے۔

مندرجہ بالا شعبہ جات کے علاوہ بھی تنظیم کی ضرورت کے تحت نئے شعبہ جات قائم کیے جا سکتے ہیں۔

📌 فعال (Active) شعبہ جات، ان کی تازہ معلومات اور شمولیت کے لیے براہِ کرم دعوتِ اقرا آرگنائزیشن کے آفیشل نمبر پر واٹس ایپ کے ذریعے رابطہ کریں۔

ٹیم ممبرز کی ذمہ داریاں و نظامِ کار

دعوتِ اقرا آرگنائزیشن کے مختلف شعبہ جات میں شامل اراکین (Team Members) تنظیم کے عملی نظام کی بنیاد ہوتے ہیں، اور انہی کے ذریعے تنظیم کے مقاصد کو میدانِ عمل میں نافذ کیا جاتا ہے۔

اس لیے ہر ٹیم ممبر پر لازم ہوگا کہ وہ اپنی ذمہ داری کو سنجیدگی، اخلاص اور نظم و ضبط کے ساتھ ادا کرے۔

◆ **(1) ذمہ داری کا احساس**

ہر ٹیم ممبر یہ احساس رکھے کہ وہ تنظیم کا نمائندہ ہے، اور اس کا ہر عمل تنظیم کی ساکھ پر اثر انداز ہوتا ہے۔

◆ **(2) assigned کام کی ادائیگی**

ہر رکن کو جو کام سونپا جائے، اسے وقت پر اور مکمل ذمہ داری کے ساتھ انجام دے

لاپرواہی یا تاخیر سے گریز کرے

◆ **(3) ٹیم کے ساتھ تعاون**

ٹیم کے دیگر اراکین کے ساتھ مل کر کام کرے

اختلاف کی صورت میں مثبت رویہ اختیار کرے

◆ **(4) نظم و ضبط کی پابندی**

ٹیم لیڈر اور تنظیمی نظام کی ہدایات پر عمل کرے

غیر ضروری اختلاف یا بے نظمی سے بچے

◆ **(5) رازداری**

ٹیم کے اندرونی معاملات کو بلا اجازت ظاہر نہ کرے

◆ **(6) سیکھنے کا جذبہ**

اپنی صلاحیت کو بہتر بنانے کی کوشش کرے

feedback کو مثبت انداز میں قبول کرے

◆ **(7) فعال شرکت**

ٹیم کی سرگرمیوں میں باقاعدگی سے حصہ لے

inactive رہنے سے گریز کرے

◆ **(8) نظامِ جائزہ (Review System)**

ٹیم ممبرز کی کارکردگی کا جائزہ وقتاً فوقتاً (مثلاً ہر 6 ماہ یا 1 سال بعد) لیا جائے گا۔

فعال اور ذمہ دار اراکین کو برقرار رکھا جائے گا جبکہ غیر فعال یا غیر سنجیدہ اراکین کو ٹیم سے الگ یا منتقل کیا جا سکتا ہے۔

◆ **(9) شمولیت کی مدت**

ٹیم ممبرز کے لیے کوئی سخت مدت مقرر نہیں ہوگی، تاہم ان کی شمولیت کارکردگی، ذمہ داری اور فعال شرکت سے مشروط ہوگی۔

تنظیم کے عمومی اراکین (غیر ٹیمی اراکین) کی ذمہ داریاں

دعوتِ اقرا آرگنائزیشن میں ایسے افراد بھی شامل ہو سکتے ہیں جو کسی مخصوص ٹیم کا حصہ نہ ہوں، لیکن تنظیم کے مشن، مقاصد اور سرگرمیوں سے وابستہ رہتے ہوں۔

یہ عمومی اراکین بھی تنظیم کا اہم حصہ ہیں، اور ان کی وابستگی، تعاون اور نیک نیتی تنظیم کی مضبوطی کا سبب بنتی ہے۔

◆ **(1) وابستگی اور نیت:**

ہر عمومی رکن کے لیے لازم ہوگا کہ وہ تنظیم کے ساتھ اخلاص اور نیک نیتی کے ساتھ وابستہ رہے، اور اس کے مشن کو دل سے قبول کرے۔

◆ **(2) تنظیمی اصولوں کی پابندی**

اگرچہ یہ اراکین کسی ٹیم کا حصہ نہیں ہوتے، تاہم ان پر لازم ہوگا کہ وہ تنظیم کے اصول، ضوابط اور نظام کا احترام کریں اور اس کی خلاف ورزی سے بچیں۔

◆ **(3) اخلاق و کردار:**

• عمومی رکن کا اخلاق اور رویہ تنظیم کی نمائندگی کرتا ہے اس لیے وہ حسنِ اخلاق، نرمی اور ذمہ داری کا مظاہرہ کرے

◆ **(4) ممکنہ تعاون:**

• اپنی استطاعت کے مطابق تنظیم کے مشن میں تعاون کرے تعلیمی، دعوتی یا مالی مدد کے ذریعے حصہ لے سکتا ہے۔

◆ **(5) معلومات اور آگاہی:**

• تنظیم کی سرگرمیوں سے باخبر رہے۔
• اہم اعلانات اور ہدایات کو follow کرے۔

◆ **(6) مثبت کردار:**

• تنظیم کے بارے میں مثبت سوچ اور پیغام کو عام کرے۔
• غیر ضروری تنقید یا منفی رویہ سے گریز کرے۔

◆ **(7) شمولیت کی ترقی:**

اگر کوئی عمومی رکن مزید فعال کردار ادا کرنا چاہے، تو وہ مناسب وقت پر کسی ٹیم میں شامل ہو سکتا ہے، بشرطیکہ وہ مطلوبہ شرائط پر پورا اترتا ہو۔

تنظیمی نظم و ضبط (Discipline System)

دعوتِ اقرا آرگنائزیشن میں نظم و ضبط کو بنیادی حیثیت حاصل ہوگی، اور ہر رکن کے لیے لازم ہوگا کہ وہ تنظیم کے اصولوں، قوانین اور ذمہ داریوں کی مکمل پابندی کرے۔

تنظیم کا ہر فرد اپنے کردار، گفتار اور عمل کے ذریعے تنظیم کی ساکھ کا محافظ ہوگا، اور کسی بھی قسم کی بے نظمی، لاپرواہی یا خلاف ورزی کو سنجیدگی سے لیا جائے گا۔

◆ **(1) نظم و ضبط کی اہمیت:**

• نظم و ضبط تنظیم کی بنیاد ہے۔
• اس کے بغیر کوئی بھی نظام دیرپا نہیں رہ سکتا۔
• ہر رکن پر اس کی پابندی لازم ہوگی۔

◆ **(2) خلاف ورزی کی اقسام:**

درج ذیل امور نظم و ضبط کی خلاف ورزی شمار ہوں گے:

• تنظیمی اصولوں کی خلاف ورزی۔
• ذمہ داریوں میں لاپرواہی یا غفلت۔
• غیر سنجیدہ یا غیر اخلاقی رویہ۔
• ٹیم یا تنظیم کے اندر بے نظمی پیدا کرنا۔
• تنظیم کی ساکھ کو نقصان پہنچانا۔
• رازداری کی خلاف ورزی۔

◆ **(3) تادیبی کارروائی (Disciplinary Actions):**

خلاف ورزی کی نوعیت کے مطابق درج ذیل کارروائی کی جا سکتی ہے:

(الف) زبانی تنبیہ (Warning):

معمولی غلطی کی صورت میں اصلاح کا موقع دیا جائے گا۔

(ب) تحریری تنبیہ (Written Warning):

بار بار غلطی کرنے پر ریکارڈ میں درج کیا جائے گا۔

(ج) عارضی معطلی (Suspension):

کچھ عرصے کے لیے ذمہ داری سے الگ کیا جا سکتا ہے۔

(د) مستقل اخراج (Removal):

- سنگین یا مسلسل خلاف ورزی کی صورت میں تنظیم یا ٹیم سے مکمل طور پر نکالا جا سکتا ہے۔

(4) فیصلہ کرنے کا اختیار:

- ٹیم ممبرز کے معاملات ← ٹیم لیڈر اور متعلقہ ذمہ دار دیکھیں گے۔
- اہم یا بڑے معاملات ← مجلسِ شوریٰ کے سامنے پیش کیے جائیں گے۔

(5) انصاف اور توازن:

- ہر معاملے میں انصاف اور تحقیق کو مدنظر رکھا جائے گا۔
- بغیر تحقیق کے کوئی سخت فیصلہ نہیں کیا جائے گا۔
- ہر فرد کو اپنی وضاحت پیش کرنے کا موقع دیا جائے گا۔

(6) اصلاح کا موقع:

تنظیم کا مقصد صرف سزا دینا نہیں بلکہ اصلاح کرنا ہے، اس لیے:

- ہر رکن کو اپنی غلطی درست کرنے کا موقع دیا جائے گا۔
- اصلاح کی صورت میں نرمی اختیار کی جائے گی۔

(7) نظم و ضبط کی بحالی:

- نظم و ضبط برقرار رکھنا ہر رکن کی مشترکہ ذمہ داری ہوگی۔
- ہر فرد اپنے رویے سے تنظیم کے ماحول کو بہتر بنانے میں کردار ادا کرے گا۔

مالی نظام (Finance System)

دعوتِ اقرا آرگنائزیشن کا مالی نظام دیانت، شفافیت اور ذمہ داری کے اصولوں پر قائم ہے، اور اس کے ذریعے تنظیم کے تعلیمی، دعوتی، اصلاحی اور فلاحی کام منظم انداز میں انجام دیے جاتے ہیں۔

(1) مالی وسائل کے ذرائع:

تنظیم کے مالی وسائل درج ذیل ذرائع سے حاصل ہوتے ہیں:

- اراکین کی ماہانہ معاونت (Monthly Contribution)۔
- رضاکارانہ عطیات (Donations)۔
- خصوصی مہمات (Fundraising Campaigns)۔
- دیگر جائز ذرائع۔

(2) ماہانہ تعاون (Monthly Contribution):

تنظیم کے اراکین کے لیے درج ذیل ماہانہ تعاون مقرر ہے:

- ₹40 ماہانہ۔
- ₹100 ماہانہ۔
- ₹313 ماہانہ۔

یا اپنی استطاعت کے مطابق کوئی بھی رقم

(3) مالی نظم و ضبط:

- تمام مالی معاملات باقاعدہ ریکارڈ میں درج کیے جاتے ہیں۔
- آمدنی اور اخراجات کو واضح اور منظم رکھا جاتا ہے۔
- کسی بھی قسم کی مالی بے ضابطگی برداشت نہیں کی جاتی۔

(4) شفافیت (Transparency):

- مالی معاملات میں شفافیت برقرار رکھی جاتی ہے۔
- ضرورت کے مطابق مجلسِ شوریٰ کے سامنے رپورٹ پیش کی جاتی ہے۔
- اہم مالی فیصلے مشاورت سے کیے جاتے ہیں۔

(5) مالی وسائل کا استعمال:

تنظیم کے مالی وسائل درج ذیل کاموں میں استعمال کیے جاتے ہیں:

- تعلیمی سرگرمیاں (Courses, Materials وغیرہ)۔
- دعوتی اور اصلاحی مہمات۔
- تنظیمی ضروریات (Tech, Tools وغیرہ)۔
- فلاحی کام (ضرورت کے مطابق)۔

(6) ذمہ داری (Accountability):

- مالی معاملات کی نگرانی مجلسِ شوریٰ کے تحت کی جاتی ہے۔
- متعلقہ ذمہ دار افراد اپنے کام کے لیے جواب دہ ہوتے ہیں۔

(7) امانت و دیانت:

تنظیم کے مالی وسائل کو امانت سمجھا جاتا ہے، اور ان کا استعمال

دیانت داری اور احتیاط کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

سجلِ اعزاز (Honor System)

دعوتِ اقرا آرگنائزیشن میں ایسے افراد کی خدمات کے اعتراف اور ان کی قدر افزائی کے لیے ایک اعزازی نظام قائم ہے، جسے "سجلِ اعزاز" کہا جاتا ہے۔

اس سجل میں ان افراد کے نام شامل کیے جاتے ہیں جنہوں نے تنظیم کی ترقی، استحکام اور فروغ میں نمایاں کردار ادا کیا ہو، اور اپنی محنت، اخلاص اور غیر معمولی کارکردگی کے ذریعے تنظیم کو آگے بڑھانے کا سبب بنے ہوں۔

◆ **(1) مقصد:**

- تنظیم کے مخلص اور محنتی افراد کی حوصلہ افزائی کرنا۔
- خدمات کا اعتراف اور قدر کرنا۔
- دیگر افراد کو بھی مثبت کردار ادا کرنے کی ترغیب دینا۔

◆ **(2) شمولیت کا معیار:**

سجلِ اعزاز میں شامل کیے جانے کے لیے درج ذیل امور کو مدنظر رکھا جاتا ہے:

- تنظیم کی ترقی میں نمایاں کردار۔
- غیر معمولی محنت اور قربانی۔
- اخلاص اور مستقل مزاجی۔
- ایسا کام جس سے تنظیم کو حقیقی فائدہ پہنچا ہو۔

◆ **(3) نوعیت:**

- یہ ایک اعزازی (Honorary) نظام ہے۔
- اس کا مقصد صرف قدر افزائی اور حوصلہ افزائی ہے۔
- اس میں شامل افراد کو کسی قسم کا انتظامی یا فیصلہ سازی کا اختیار حاصل نہیں ہوتا۔

◆ **(4) اعزاز و سہولیات:**

سجلِ اعزاز میں شامل افراد کو درج ذیل اعزازات حاصل ہوتے ہیں:

- تنظیم کی جانب سے اعزازی سند (Certificate) فراہم کی جاتی ہے۔
- ایک شناختی کارڈ (ID Card) دیا جاتا ہے۔
- تنظیم کے ذمہ داران سے باادب طریقے سے رابطہ اور مشورہ لینے کی سہولت دی جاتی ہے۔
- تنظیم کی عمومی پیش رفت اور سرگرمیوں سے باخبر رکھا جاتا ہے۔

◆ **(5) حدود:**

- سجلِ اعزاز میں شامل افراد کو ووٹنگ یا فیصلہ سازی کا اختیار حاصل نہیں ہوتا۔
- وہ تنظیم کے انتظامی نظام یا احتسابی امور میں مداخلت نہیں کرتے

◆ **(6) انتخاب کا طریقہ:**

- مجلسِ شوریٰ کی منظوری سے افراد کو اس سجل میں شامل کیا جاتا ہے۔

انتخاب مکمل طور پر کارکردگی، خدمات اور اخلاص کی بنیاد پر ہوتا ہے

◆ **(7) تسلسل:**

- یہ سجل مستقل بنیادوں پر جاری رہتی ہے۔
- کسی بھی دور میں نمایاں خدمات انجام دینے والے افراد کو اس میں شامل کیا جا سکتا ہے۔

مستقبل کا لائحہ عمل (Future Vision)

دعوتِ اقرا آرگنائزیشن کا مقصد صرف موجودہ وقت میں محدود سرگرمیوں تک نہیں، بلکہ ایک وسیع، منظم اور دیرپا نظام قائم کرنا ہے، جو آنے والے وقت میں مزید مضبوط، مؤثر اور ہمہ گیر ہو سکے۔

تنظیم کا لائحہ عمل اس اصول پر مبنی ہے کہ وقت کے ساتھ ترقی کرتے ہوئے نئے میدانوں میں قدم رکھا جائے، اور امتِ مسلمہ کی تعلیمی، فکری، سماجی اور دینی ضروریات کو بہتر انداز میں پورا کیا جائے۔

- **(1) تعلیمی نظام کی توسیع:**
• آن لائن کورسز کو مزید منظم اور معیاری بنانا۔
• مختلف سطحوں (ابتدائی تا اعلیٰ) کے کورسز فراہم کرنا۔
• طلبہ کے لیے مکمل تعلیمی رہنمائی کا نظام قائم کرنا۔
- **(2) تنظیمی وسعت:**
• مختلف شہروں اور علاقوں میں تنظیم کا دائرہ بڑھانا۔
• زیادہ سے زیادہ افراد کو تنظیم سے جوڑنا۔
• ایک مضبوط اور منظم نیٹ ورک قائم کرنا۔
- **(3) ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کی مضبوطی:**
• سوشل میڈیا اور دیگر آن لائن پلیٹ فارمز کو مزید مؤثر بنانا۔
• معیاری ویڈیوز، تحریری مواد اور کورسز کے ذریعے عوام تک پہنچنا۔
• جدید ٹیکنالوجی کا استعمال بڑھانا۔
- **(4) فلاحی و سماجی خدمات:**
• ضرورت کے مطابق فلاحی شعبہ جات کو فعال کرنا۔
• مستحق افراد کی مدد کے لیے منظم نظام قائم کرنا۔
• تعلیمی اور سماجی میدان میں مثبت کردار ادا کرنا۔
- **(5) افراد سازی (Human Development):**
• ایسے افراد تیار کرنا جو دینی، اخلاقی اور فکری لحاظ سے مضبوط ہوں۔
• تنظیم کے اندر leadership اور ذمہ داری کا شعور پیدا کرنا۔
نوجوانوں کو مثبت سمت دینا
- **(6) بین الاقوامی سطح پر پیش رفت:**
• تنظیم کو بتدریج قومی سطح سے آگے بڑھانا۔
• دیگر ممالک میں بھی تنظیمی سرگرمیوں کا آغاز کرنا۔
• عالمی سطح پر مثبت پیغام پہنچانا۔

اختتامیہ

دعوتِ اقرا آرگنائزیشن ایک ایسی سنجیدہ اور بامقصد کوشش ہے، جس کا مقصد امتِ مسلمہ میں تعلیمی، دینی، فکری اور سماجی بیداری پیدا کرنا اور ایک منظم، باکردار اور باصلاحیت معاشرہ تشکیل دینا ہے۔

یہ منشور تنظیم کے اصولوں، مقاصد اور نظام کو واضح کرنے کے لیے ترتیب دیا گیا ہے، تاکہ ہر فرد اس کو سمجھ کر شعوری طور پر اس کا حصہ بن سکے، اور اپنی ذمہ داری کو بہتر انداز میں ادا کر سکے۔

ہماری یہ کوشش ایک اجتماعی جدوجہد کا حصہ ہے، جس میں ہر فرد کا کردار اہم ہے، اور ہر مخلص انسان اس مشن میں شامل ہو کر ایک مثبت تبدیلی کا ذریعہ بن سکتا ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ ہماری اس کوشش کو قبول فرمائے، اور ہمیں اخلاص، استقامت اور کامیابی عطا فرمائے۔
اور اپنے محبوب نبی حضرت محمد مصطفی ﷺ کے صدقے اور وسیلے سے ہمیں دین کی صحیح خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اور اس کام کو ہمارے لیے دنیا و آخرت میں کامیابی کا ذریعہ بنائے۔

آمین یا رب العالمین۔

☆☆☆

دعوتِ اقرا آرگنائزیشن ایک ایسا منظم مشن ہے...

دعوتِ اقرا آرگنائزیشن ایک ایسا منظم مشن ہے جو تعلیم کے فروغ، سماجی بیداری، اصلاحِ معاشرہ اور امتِ مسلمہ کے درمیان اتحاد کو مضبوط بنانے کے لیے قائم کیا گیا ہے۔

زیرِ نظر "منشور و دستور" محض ایک تعارفی تحریر نہیں بلکہ ایک مکمل نظام ہے، جس میں تنظیم کے اغراض و مقاصد، اصول و ضوابط اور عملی طریقۂ کار کو واضح انداز میں پیش کیا گیا ہے۔

یہ دستاویز ہر اُس فرد کے لیے رہنمائی فراہم کرتی ہے جو اس مشن کو سمجھنا، اس سے وابستہ ہونا اور اس کے ذریعے ایک منظم انداز میں خدمتِ دین و ملت انجام دینا چاہتا ہے۔

WhatsApp: +91 7370924439

Email: dawateiqra.org@gmail.com

Website: www.dawateiqra.org

آل انڈیا دعوتِ اقرا آرگنائزیشن